السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ سے پہلے بسم اللہ اور بسم اللہ سے پہلے اعوذ باللہ پڑھنا چاہیے یا نہیں؟ جواب مدلل دیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

قرآن مجید میں ہے :

فَإِذَا قَرَأْتَ الْقُرْآنَ فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

حافظ ابن حجر نے کچھ احادیث جمع فرمائی ہیں۔ لکھتے ہیں :

وَعَنْ أَنَسٍ اَنَّ النَّبِیَّ صلی اللہ علیہ وسلم وَاَبَا بَكْرٍ، وَعُمَرَ كَانُوْا يَفْتَتِحُوْنَ الصَّلَاةَ بِالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ العَالَمِيْنَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ۔ زَادَ مُسْلِمٌ : لَايَذْكُرُوْنَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ فِیْ اَوَّلِ قِرَاءَةٍ، وَلَافِیْ آخِرِهَا۔ وَفِیْ اُخْرٰی لِابْنِ خُزَيْمَةَ : كَانُوْا يُسِرُّوْنَ۔ وَعَلٰی هٰذَا يُحْمَلُ النَّفْیُ فِیْ رِوَايَةِ مُسْلِمٍ خِلَافًا لِمَنْ اَعَلَّهَا۔ وَعَنْ نُعَيْمِ الْمُجْمِرِ قَالَ : صَلَّيْتُ وَرَآءَ اَبِیْ هُرَيْرَةَ فَقَرَاَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ثُمَّ قَرَاَ بِاُمِّ الْقُرْآنِ حَتّٰی اِذَا بَلَغَ وَلَا الضَّآلِّيْنَ قَالَ : آمِيْنَ۔ وَيَقُوْلُ كُلَّمَا سَجَدَ، وَاِذَا قَامَ مِنَ الْجُلُوْسِ : اَللّٰهُ اَكْبَرُ۔ ثُمَّ يَقُوْلُ اِذَا سَلَّمَ : وَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِيَدِهٖ اِنِّیْ لَاَ شْبَهُكُمْ صَلَاةً بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم۔ رَوَاهُ النَّسَائِیُّ وَابْنُ خُزَيْمَةَ

[''اور انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور ابو بکر اور عمر رضی اللہ عنہ الحمد للہ ربّ العالمین سے نماز شروع کیا کرتے تھے۔ [متفق علیہ] مسلم میں اتنا زیادہ ہے کہ بسم اللہ الرحمن الرحیم شروع یا اخیر میں نہیں پڑھتے تھے اور احمد اور نسائی اور ابن خزیمہ کی روایت میں ہے کہ بسم اللہ بلند آواز سے نہیں پڑھا کرتے تھے۔ اور ابن خزیمہ کی روایت میں ہے کہ بسم اللہ آہستہ پڑھتے تھے اور اس پر مسلم کی نفی کو محمول کیا جائے گا۔ بخلاف ان لوگوں کے جو اس کو معلول کہتے ہیں۔ اور نعیم مجمر سے روایت ہے کہ میں نے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے پیچھے نماز پڑھی اس نے بسم اللہ پڑھی پھر الحمد پڑھی، جب ولا الضالین پر پہنچے تو آمین کہی اور جب بھی سجدہ کرتے یا بیٹھنے سے اٹھتے تو اللہ اکبر کہتے، پھر جب سلام پھیرتے تو کہتے مجھے اللہ کی قسم! میری نماز بالکل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز جیسی ہے۔ اسے نسائی اور ابن خزیمہ نے روایت کیا۔ (بلوغ المرام، کتاب الصلاۃ، باب صفة الصلاۃ)

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]

جلد02

محدث فتویٰ